ڈاؤن سنڈروم کے بارے میں

حقائق

Down Syndrome Australia

ڈاؤن سنڈروم کے بارے میں

جینیٹک معذوریوں میں سب سے عام معذوری ڈاؤن سنڈروم ہے۔ آسٹریلیا میں تقریباً 13,000 افراد کو ڈاؤن سنڈروم ہے۔ آسٹریلیا میں پیدا ہونے والے ہر 1,100 بچوں میں سے ایک کو ڈاؤن سنڈروم ہوتا ہے۔

ڈاؤن سنڈروم کوئی بیماری یا مرض نہیں ہے۔ ڈاؤن سنڈروم تب ہوتا ہے جب انسان ایک اضافی کروموسوم کے ساتھ پیدا ہو۔ ڈاؤن سنڈروم رکھنے والے لوگوں میں 46 کی بجائے 47 کروموسومز ہوتے ہیں۔ ان میں ایک اضافی کروموسوم 21 ہوتا ہے جس کی وجہ سے ڈاؤن سنڈروم کو کبھی کبھار trisomy 21 کہا جاتا ہے۔ ڈاؤن سنڈروم کا نام Dr John Langdon Down کے نام پر ہے جنہوں نے پہلی بار اس کے بارے میں بیان کیا۔

ڈاؤن سنڈروم ایک شخص کی عقلی نشوونما، کچھ جسمانی خصوصیات اور جسمانی صحت کے پہلوؤں کو متاثر کرتا ہے۔ چونکہ کوئی دو افراد ایک جیسے نہیں ہوتے، ہر شخص پر یہ اثرات دوسروں سے مختلف ہوں گے۔

اگرچہ ہمیں پتہ ہے کہ ڈاؤن سنڈروم کیسے ہوتا ہے، ہم یہ نہیں جانتے کہ یہ کیوں ہوتا ہے۔ ڈاؤن سنڈروم حمل ٹھہرنے کے وقت واقع ہوتا ہے، یہ تمام نسلی اور سماجی گروہوں میں اور ہر عمر کے والدین کے یہاں پایا جاتا ہے۔ اس کا کوئی علاج نہیں ہے اور یہ کبھی دور نہیں ہوتا۔ ڈاؤن سنڈروم کو حمل کے دوران یا پیدائش کے وقت دریافت کیا جا سکتا ہے اور خون کا ایک ٹیسٹ اس کی تصدیق کر دیتا ہے۔

ڈاؤن سنڈروم ہونے کا کیا مطلب ہے؟

آج ڈاؤن سنڈروم کے ساتھ پلنے بڑھنے والے بیشتر نوعمر افراد معاشرے میں کافی عام زندگیاں گزاریں گے۔ ممکن ہے ڈاؤن سنڈروم رکھنے والے کچھ لوگوں کو عام زندگی گزارنے کے لیے زیادہ مدد کی ضرورت نہ ہو جبکہ کچھ دوسرے لوگوں کو زیادہ مدد کی ضرورت ہو سکتی ہے۔

عقلی معذوری رکھنا

عقلی معذوری کی سب سے عام وجہ جس سے ہم آگاہ ہیں، وہ ڈاؤن سنڈروم ہے۔ ڈاؤن سنڈروم رکھنے والے ہر شخص کو کسی نہ کسی درجے کی عقلی معذوری ہو گی۔ نشوونما میں کچھ تاخیر ہو گی اور کسی حد تک سیکھنے کے مسائل ہوں گے۔ چونکہ ہر شخص منفرد ہے، تاخیر کی سطح ہر شخص کے لیے مختلف ہو گی۔

بچے کی پیدائش کے وقت یہ بتانے کا کوئی طریقہ نہیں ہوتا کہ اس بچے کو کس درجے کی عقلی معذوری ہو سکتی ہے۔ نہ ہی ہم یہ پیشگوئی کر سکتے ہیں کہ ایک شخص کی زندگی پر اس کے کیسے اثرات پڑ سکتے ہیں۔ تاہم ہم یہ ضرور جانتے ہیں کہ ایک شخص کی نشوونما اور زندگی گزارنے کے انداز پر سب سے اہم اثر ڈاؤن سنڈروم کا نہیں ہو گا۔ بلکہ پیدائش کے بعد جو کچھ ہوتا ہے، وہ کہیں زیادہ اہم ہو گا یعنی باقی سب لوگوں کی طرح خاندان، ماحول، تہذیب و ثقافت اور سماجی زندگی سے تعلق رکھنے والے پہلو اس شخص کی زندگی کو ڈھالیں گے۔

ڈاؤن سنڈروم رکھنے والے بہت سے لوگ روانی اور وضاحت سے بولتے ہیں جبکہ – کئی لوگوں کے سلسلے میں – وضاحت سے بولنا مشکل ہو سکتا ہے اور وضاحت سے بولنا ممکن بنانے کے لیے انہیں گویائی اور زبان کی تھراپی کی ضرورت ہو گی۔ کچھ لوگوں کو زبان کا استعمال سیکھنا یا وضاحت سے بولنا بہت مشکل لگے گا۔ تاہم بولنے کی اہلیت سے قطع نظر، ڈاؤن سنڈروم رکھنے والے لوگ الفاظ میں جتنا بیان کر سکتے ہوں، وہ اس سے بہت زیادہ سمجھ سکتے ہیں۔ اس کا مطلب اکثر یہ ہوتا ہے کہ ان کی اہلیتوں کو حقیقت سے کم سمجھا جاتا ہے جس کی وجہ سے انہیں مایوسی اور تنہائی محسوس ہو سکتی ہے۔

عام زندگی گزارنا

ڈاؤن سنڈروم رکھنے والے لوگ کسی دوسرے انسان سے مختلف نہیں ہوتے۔

زندگی میں ان کی بھی ہم سب جیسی ضروریات اور تمنائیں ہوتی ہیں جن میں یہ شامل ہیں:

- رہنے کے لیے اچھی جگہ
- بامعنی روزگار
- دوستوں اور گھر والوں کی صحبت سے لطف اندوز ہونے کا موقع
- محبت اور قربت
- ہمارے معاشرے میں کردار ادا کرنا۔

تاہم ڈاؤن سنڈروم رکھنے والے لوگوں کے لیے ان اہداف کو حاصل کرنا باقی لوگوں کی نسبت زیادہ مشکل ہو سکتا ہے۔ ڈاؤن سنڈروم رکھنے والے بہت سے لوگوں کو کسی حد تک مدد کی ضرورت پڑنے کا امکان ہے تاکہ وہ اس قسم کی زندگی حاصل کر پائیں جسے اکثر لوگ عام سی بات سمجھتے ہیں۔

ماضی میں ڈاؤن سنڈروم رکھنے والے کئی لوگوں کو اپنی قابلیتوں کے عروج پر پہنچنے کا موقع نہیں ملتا رہا۔ اکثر، انہیں باقی معاشرے سے الگ رکھا گیا اور وہ الگ تھلگ ماحول مثلاً نگہداشتی اداروں میں رہتے رہے ہیں۔ ان سے کم توقعات رکھی جاتی تھیں اور ان کے لیے سیکھنے اور ذاتی نشوونما کے مواقع محدود تھے۔

آج ڈاؤن سنڈروم رکھنے والے لوگوں کو صحت اور علاج کی بہتر جدید سہولیات حاصل ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ تعلیم اور نشوونما کے بہتر مواقع بھی حاصل ہیں جن کی وجہ سے انہیں بہتر زندگی میسّر آتی ہے۔

معاشرے کا حصہ بننے کے لیے آپ کا معاشرے میں موجود ہونا ضروری ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جن لوگوں نے صرف الگ تھلگ ماحول میں زندگی گزاری ہو، انہیں عام معاشرے میں شامل ہونا مشکل محسوس ہو سکتا ہے۔ جو لوگ خاندانوں اور گروہوں میں شامل رہتے ہوئے پلتے بڑھتے ہیں، ان کی زندگی ان لوگوں سے بہت مختلف ہو گی جو ہمیشہ نگہداشتی اداروں میں ہی رہے ہیں۔

ڈاؤن سنڈروم رکھنے والے بچوں کو سکول جانے اور اپنی کمیونٹی سے تعلق رکھنے والے ہم عمر بچوں کے ساتھ سرگرمیوں میں شریک ہونے کی ترغیب دینے کے بہت سے فوائد ہیں۔ اس سے بلوغت میں داخل ہونے کا ہموار راستہ کھل جاتا ہے اور معاشرے میں بامعنی شمولیت کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔

ہم سب کی طرح، ڈاؤن سنڈروم رکھنے والے لوگوں کو بھی اپنی قابلیتوں کے عروج پر پہنچنے کے لیے مواقع کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب انہیں یہ مواقع دیے جائیں تو وہ اپنے خاندانوں اور معاشرے کے قابل قدر اور فائدہ مند رکن بن جاتے ہیں۔

ایک فرد ہونا

ڈاؤن سنڈروم رکھنے والے لوگوں کو پیش بڑے چیلنجوں میں سے ایک چیلنج ان لوگوں کے رویّے ہیں جو یہ نہیں سمجھتے کہ ڈاؤن سنڈروم ہونے کا کیا مطلب ہے۔ بہت تبدیلی آنے کے باوجود اب بھی کئی لوگ فرد کو نہیں دیکھتے۔ بلکہ وہ محض 'ڈاؤن سنڈروم' کو ہی دیکھتے ہیں اور ڈاؤن سنڈروم رکھنے والے سب لوگوں سے کم و بیش ایک ہی جیسا ہونے کی توقع کرتے ہیں۔

ڈاؤن سنڈروم رکھنے والے لوگ ایک دوسرے سے بہت مختلف ہوتے ہیں، ویسے ہی جیسے ہم سب مختلف ہیں۔ ڈاؤن سنڈروم والا ہر شخص منفرد ہے اور سب کی اپنی اپنی صلاحیتیں، اہلیتیں، سوچیں اور دلچسپیاں ہوتی ہیں۔ اور، باقی سب لوگوں کی طرح، ڈاؤن سنڈروم رکھنے والے لوگوں میں بھی خوبیاں اور کمزوریاں ہوتی ہیں۔ یہ ممکن ہے کہ ایک شخص پڑھنے میں بہت اچھا ہو لیکن اسے بنیادی ریاضی مشکل لگتی ہو جبکہ کوئی اور شخص شاید کھانا پکانے میں بہت ماہر ہو اور معاشرے میں خودمختارانہ رہتا ہو، لیکن اسے وضاحت سے بولنے کے لیے بہت کوشش کرنی پڑتی ہو۔ ہم سب کی طرح، ڈاؤن سنڈروم رکھنے والے لوگوں کے بھی اپنے خاندان کے دوسرے لوگوں جیسے شوق، تہذیب و ثقافت، دلچسپیاں اور مہارتیں ہو سکتی ہیں۔

ڈاؤن سنڈروم رکھنے والے سب لوگ ایک جیسے نہیں دکھائی دیتے۔ حقیقت یہ ہے کہ ڈاؤن سنڈروم رکھنے والے لوگ دوسرے ڈاؤن سنڈروم والے لوگوں کی نسبت اپنے خاندان کے دوسرے افراد سے زیادہ مشابہت رکھتے ہیں۔ اگرچہ کچھ جسمانی خطوط ڈاؤن سنڈروم سے وابستہ ہیں، اس میں بہت فرق پایا جاتا ہے کہ ایک فرد میں ان میں سے کتنے خطوط پائے جاتے ہیں۔ کچھ لوگوں میں، ایک خط بہت نمایاں ہو سکتا ہے جبکہ کسی اور شخص میں شاید یہ خط سرے سے موجود نہ ہو۔ زیادہ اہم یہ بات ہے کہ کسی شخص میں موجود ڈاؤن سنڈروم کی جسمانی خصوصیات سے ہمیں اس کی عقلی اہلیت کے بارے میں پتہ نہیں چلتا۔

ایک اور عام غلط فہمی یہ ہے کہ ڈاؤن سنڈروم رکھنے والے سب لوگ خوش باش اور محبت ظاہر کرنے والے ہوتے ہیں۔ ڈاؤن سنڈروم رکھنے والے لوگوں کو بھی باقی سب لوگوں جیسے ہی جذبات محسوس ہوتے ہیں۔ ہم سب کی طرح، وہ خوشی، اداسی، شرمندگی، مایوسی، سوچنے کا موڈ اور محبت ہونے یا محبت ختم ہونے کے جذبات محسوس کر سکتے ہیں۔ تاہم انہیں الفاظ کے ذریعے اپنے جذبات کا اظہار کرنے میں مشکل ہو سکتی ہے۔ اس کا نتیجہ مایوسی اور حرکتوں کے ذریعے جذبات کا اظہار ہو سکتا ہے۔

info@downsyndrome.org.au
1300 881 935
www.downsyndrome.org.au
18/71 Victoria Crescent, Abbotsford VIC 3067